بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقصیر کے بعد عمرہ کیا، تو تقصیر کروائے یا حلق؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر مرد حضرات ایک دفعہ تقصیر کروالیں، توکیا دوسرا عمرہ کرنے کے بعد بھی وہ تقصیر کرواسکتے ہیں؟ یا حلق ہی کروانا ہوگا؟

جواب

ایک مرتبہ تقصیر کروانے کے بعد اگر بال اتنے بڑے ہوں کہ دوبارہ تقصیر ہو سکتی ہے، یعنی کم ازکم چوتھائی سر کے بالوں میں سے ہر بال ایک پورے کے برابر کاٹا جاسکتا ہو، تو اس صورت میں دوبارہ تقصیر کرنا، جائز ہوگا، اور اگر سر پر بال اتنے نہیں رہے کہ کم ازکم چوتھائی سر کے بالوں کی تقصیر ہو سکے، تو اس صورت میں حلق کروانا لازم ہوگا۔

نوٹ: اگر چوتھائی سر کے بالوں کی تقصیر ہو سکتی ہے، لیکن پورے سر کے بالوں کی تقصیر نہیں ہو سکتی، تو ایسی صورت میں تقصیر کروائی، تو تقصیر ہو جائے گی، اور احرام سے باہر ہو جائے گا، لیکن مکروہ ہوگا کہ سنت یہ ہے کہ پورے سر کی تقصیر کی جائے یا پورے سر کا حلق کروایا جائے، لہذا ایسی صورت میں تقصیر کے بجائے پورے سر کا حلق کروانا چاہیے تاکہ سنت پر بھی عمل ہو جائے۔

لباب المناسک اور اس کی شرح المسلک المتقسط میں ہے

”(اما التقصير فاقله قدر انملة)۔۔۔(لو تعذر)۔۔۔(التقصير) ای تعذر لكون الشعر قصيراً (تعين الحلق)“

ترجمہ: بہر حال تقصیر کی سب سے کم مقدار انگلی کے پورے کے برابر ہے۔ اگر کسی کے لئے تقصیر متعذر ہو جائے یعنی اس وجہ سے کہ اس بال کے چھوٹے ہوں، تو اس کے لیے حلق کروانا ضروری ہے۔ (المسلک المتقسط مع ارشاد الساری، صفحہ 324، مطبوعہ: پشاور)

الاَصل المعروف بالمبسوط میں محرر مذہب حنفیہ امام محمد بن حسن شیبانی رحمۃُ اللہ تعالی علیہ (متوفی 189ھ) فرماتے ہیں:

”والحلق أفضل من التقصير والتقصير يجزي وإن قصر أقل من النصف أجزاه وهو مسيء“

ترجمہ: اور حلق تقصیر سے افضل ہے اور تقصیر کفایت کرتی ہے اور اگر نصف سے کم تقصیر کی تو اسے کفایت کرے گی اور وہ اساءت کا مرتکب ہوگا۔ (الاَصل المعروف بالمبسوط، کتاب المناسک، باب الحلق، ج 2، ص 430، إدارۃ القرآن والعلوم الإسلامیۃ، کراچی)

عظیم فقیہ، برھان الاسلام، رضی الدین محمد بن محمد سرخسی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 571ھ) محیط رضوی میں فرماتے ہیں:

”والمسنون حلق جميعه أو تقصيره والواجب ربعه ولا يحل بدون الربع“

ترجمہ: پورے سر کا حلق یا پورے سر کی تقصیر سنت ہے اور چوتھائی کا حلق یا تقصیر واجب ہے اور چوتھائی سے کم حلال نہیں۔ (محیط رضوی، کتاب الحج، ج 2، ص 190، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

علامہ ابن عابدین، محمد امین بن عمر بن عبد العزیز عابدین دمشقی حنفی علیہ الرحمۃ (متوفی: 1252ھ) رد المحتار میں فرماتے ہیں:

”وأشار إلى أنه لو اقتصر على حلق الربع جاز. كما في التقصير، لكن مع الكراهة لتركه السنة فإن السنة حلق جميع الرأس أو تقصير جميعه كما في شرح اللباب والقهستاني“

ترجمہ: مصنف نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ آدمی اگر چوتھائی سر کے حلق پر اکتفاء کرے تو جائز ہے جیسا کہ چوتھائی سر کی تقصیر جائز ہے لیکن ایسا کرنا مکروہ ہے کیونکہ اس میں سنت کو ترک کرنا ہے، اس لئے کہ پورے سر کا حلق یا پورے سر کی تقصیر سنت ہے جیسا کہ شرح لباب وقہستانی میں ہے۔ (رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الحج، ج 2، ص 516، دار الفکر، بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4678

تاریخ اجراء: 01 شعبان المعظم 1447ھ/21 جنوری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net